

سجدے میں جاتے وقت کپڑا سمیٹنا اور اٹھتے وقت کپڑا درست کرنا

مجیب: عبدہ المذنب محمد نوید چشتی عفی عنہ

فتویٰ نمبر: WAT-887

تاریخ اجراء: 10 ذیقعدۃ الحرام 1443ھ / 10 جون 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سجدے میں جاتے وقت شلوار کو اوپر کرنا یا قمیص کو سمیٹنا، اسی طرح رکوع یا سجدے سے اٹھتے وقت ایک یا دونوں ہاتھوں سے قمیص کو درست کرنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سجدے میں جاتے وقت شلوار اوپر کی طرف کھینچنا یا قمیص کا دامن سمیٹنا مکروہ تحریمی یعنی ناجائز و گناہ ہے کہ یہ کفِ ثوب میں داخل ہے جس سے حدیث شریف میں منع فرمایا گیا ہے اور ایسی صورت میں نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ البتہ! رکوع سے اٹھنے کے بعد یا سجدہ سے قیام کی طرف آنے کے بعد کبھی کبھار کپڑا جسم سے چپک جاتا ہے، تو اسے عملِ قلیل کے ذریعہ چھڑانے میں کوئی حرج نہیں کہ یہ عمل مفید ہے اور ایک ہاتھ سے با آسانی ہو سکتا ہے۔ اس لیے اس میں دونوں ہاتھوں کا استعمال نہ کیا جائے کہ ضرورت ایک ہاتھ سے بھی پوری ہو جاتی ہے۔ اس موقع پر دوسرے ہاتھ کو بھی استعمال کرنا بے فائدہ ہو گا اور نماز میں عملِ قلیل غیر مفید کار تکاب کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔

نوٹ: یاد رہے کہ اگر دونوں ہاتھوں کا استعمال اس انداز سے کیا کہ دور سے کوئی دیکھے تو اس کا ظن غالب یہی ہو کہ یہ نماز میں نہیں ہے تو یہ صورت عملِ کثیر والی ہوگی، جس کی بناء پر نماز ہی فاسد ہو جائے گی۔

بہار شریعت میں مکروہات تحریمیہ کے بیان میں ہے ”کپڑا سمیٹنا، مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اٹھالینا، اگرچہ گرد سے بچانے کے لئے ہو اور اگر بلا وجہ ہو تو اور زیادہ مکروہ۔ (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 624، مکتبۃ المدینہ) بہار شریعت میں مکروہات تنزیہیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: ”ہر وہ عمل قلیل کہ مصلیٰ کے لئے مفید ہو جائز ہے اور

جو مفید نہ ہو، مکروہ ہے۔“ (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 631، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net